جمعہ کی اذان ثانی، امام کے منبر پر بیٹھنے سے پہلے شروع کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جمعہ کی اذانِ ثانی، امام کے منبر پر بیٹھنے سے پہلے شروع کرسکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سنتِ متوارثہ (شروع سے چلتا آرہا طریقہ) یہی ہے کہ پہلے خطیب منبر پر بیٹھے، پھر مؤذن جمعہ کی دوسری اذان کہے، لہذا خطیب کے منبر پر بیٹھنے سے پہلے اذان شروع نہ کی جائے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں

"كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم يخطب خطبتين: كان يجلس إذا صعد المنبر حتى يفرغ، أراه قال: "المؤذن" ثم يقوم فيخطب، ثم يجلس فلا يتكلم، ثم يقوم فيخطب"

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم دو خطبے ارشاد فرماتے تھے، جب آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے جاتے، تو (پہلے) بیٹھ جاتے یہاں تک کہ مؤذن (اذان سے) فارغ ہوجاتا، پھر آپ علیہ الصلوۃ والسلام کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے، پھر بیٹھ جاتے، تو کوئی کلام نہ فرماتے، پھر کھڑے ہوتے اور خطبہ ارشاد فرماتے۔ (سنن ابی داود، جلد2، صفحہ316، حدیث: 1092، دارالرسالۃ العالمیۃ)

اس حدیث پاک کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے "یہی سنت ہے کہ امام پہلے منبر پر بیٹھے پھر اس کے سینہ کے مقابل خارج مسجد مؤذن اذان کہے۔" (مراۃ المناجیح، جلد2، صفحہ346، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

دررالحکام شرح غررالأحکام اور مجمع الانھر فی شرح ملتقی الابحر میں ہے

(واللفظ للثانی) "(فإذا جلس على المنبر أذن بين يديه ثانيا) وبذلك جرى التوارث"

یعنی: جب خطیب منبر پر بیٹھ جائے پھر خطیب کے سامنے دوسری اذان کہی جائے اور اسی پر ابتدائی دور سے عمل جاری ہے۔ (مجمع الأنہر فی شرح ملتقی الأبحر، جلد1، صفحہ171، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4435

تاریخ اجراء: 22جمادی الاولی 1447ھ/14نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net